

Rs. 15/-

جنگ آزادی

AUGUST 2007

انقلابیوں کے سب سے بڑے دشمن
علاء الدین خلجی کی فوج
انقلابیوں کے خلاف

انقلابیوں کا کیا کیا؟
مہندس شاہ علی گڑھ اور علی گڑھ
کی آزادی کے لیے



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

توکل علی اللہ العزیز
وہی ہمارا مددگار ہے

ہم سب کو اللہ کی رحمت سے
مستحق سمجھتے ہیں

مِلّات کا ترجمان جامِ نوری

پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب

پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب

ماہ: اگست ۲۰۰۸ء

رجب المرجب، شعبان المعظم ۱۴۲۹ھ

مواہفت و ترسیل: ذریعہ پست

مشتق از ترجمان
جامِ نوری
تلف فاکس: 011 23281418

**MILLAT KA TARJAMAN
JAAM-E-NOOR** Monthly

422 Matla Mahal, Jama Masjid, Delhi - 6
Ph: (011) 23281418-23281419
E-mail: jnoormonthly@yahoo.com
E-mail: k_noorani@yahoo.com

website: www.jaameenoor.com

مذہب	مذہب
تہذیب	تہذیب
۱۰	۱۰
۲۰	۲۰
۳۰	۳۰
۴۰	۴۰
۵۰	۵۰
۶۰	۶۰
۷۰	۷۰
۸۰	۸۰
۹۰	۹۰
۱۰۰	۱۰۰
۱۱۰	۱۱۰
۱۲۰	۱۲۰
۱۳۰	۱۳۰
۱۴۰	۱۴۰
۱۵۰	۱۵۰
۱۶۰	۱۶۰
۱۷۰	۱۷۰
۱۸۰	۱۸۰
۱۹۰	۱۹۰
۲۰۰	۲۰۰
۲۱۰	۲۱۰
۲۲۰	۲۲۰
۲۳۰	۲۳۰
۲۴۰	۲۴۰
۲۵۰	۲۵۰
۲۶۰	۲۶۰
۲۷۰	۲۷۰
۲۸۰	۲۸۰
۲۹۰	۲۹۰
۳۰۰	۳۰۰
۳۱۰	۳۱۰
۳۲۰	۳۲۰
۳۳۰	۳۳۰
۳۴۰	۳۴۰
۳۵۰	۳۵۰
۳۶۰	۳۶۰
۳۷۰	۳۷۰
۳۸۰	۳۸۰
۳۹۰	۳۹۰
۴۰۰	۴۰۰
۴۱۰	۴۱۰
۴۲۰	۴۲۰
۴۳۰	۴۳۰
۴۴۰	۴۴۰
۴۵۰	۴۵۰
۴۶۰	۴۶۰
۴۷۰	۴۷۰
۴۸۰	۴۸۰
۴۹۰	۴۹۰
۵۰۰	۵۰۰
۵۱۰	۵۱۰
۵۲۰	۵۲۰
۵۳۰	۵۳۰
۵۴۰	۵۴۰
۵۵۰	۵۵۰
۵۶۰	۵۶۰
۵۷۰	۵۷۰
۵۸۰	۵۸۰
۵۹۰	۵۹۰
۶۰۰	۶۰۰
۶۱۰	۶۱۰
۶۲۰	۶۲۰
۶۳۰	۶۳۰
۶۴۰	۶۴۰
۶۵۰	۶۵۰
۶۶۰	۶۶۰
۶۷۰	۶۷۰
۶۸۰	۶۸۰
۶۹۰	۶۹۰
۷۰۰	۷۰۰
۷۱۰	۷۱۰
۷۲۰	۷۲۰
۷۳۰	۷۳۰
۷۴۰	۷۴۰
۷۵۰	۷۵۰
۷۶۰	۷۶۰
۷۷۰	۷۷۰
۷۸۰	۷۸۰
۷۹۰	۷۹۰
۸۰۰	۸۰۰
۸۱۰	۸۱۰
۸۲۰	۸۲۰
۸۳۰	۸۳۰
۸۴۰	۸۴۰
۸۵۰	۸۵۰
۸۶۰	۸۶۰
۸۷۰	۸۷۰
۸۸۰	۸۸۰
۸۹۰	۸۹۰
۹۰۰	۹۰۰
۹۱۰	۹۱۰
۹۲۰	۹۲۰
۹۳۰	۹۳۰
۹۴۰	۹۴۰
۹۵۰	۹۵۰
۹۶۰	۹۶۰
۹۷۰	۹۷۰
۹۸۰	۹۸۰
۹۹۰	۹۹۰
۱۰۰۰	۱۰۰۰

۱۵۰	۱۵۰
۱۷۰	۱۷۰
۲۰۰	۲۰۰
۳۰۰	۳۰۰
۳۳۰	۳۳۰
۳۵۰	۳۵۰
۳۷۰	۳۷۰
۳۹۰	۳۹۰
۴۱۰	۴۱۰
۴۳۰	۴۳۰
۴۵۰	۴۵۰
۴۷۰	۴۷۰
۴۹۰	۴۹۰
۵۱۰	۵۱۰
۵۳۰	۵۳۰
۵۵۰	۵۵۰
۵۷۰	۵۷۰
۵۹۰	۵۹۰
۶۱۰	۶۱۰
۶۳۰	۶۳۰
۶۵۰	۶۵۰
۶۷۰	۶۷۰
۶۹۰	۶۹۰
۷۱۰	۷۱۰
۷۳۰	۷۳۰
۷۵۰	۷۵۰
۷۷۰	۷۷۰
۷۹۰	۷۹۰
۸۱۰	۸۱۰
۸۳۰	۸۳۰
۸۵۰	۸۵۰
۸۷۰	۸۷۰
۸۹۰	۸۹۰
۹۱۰	۹۱۰
۹۳۰	۹۳۰
۹۵۰	۹۵۰
۹۷۰	۹۷۰
۹۹۰	۹۹۰
۱۰۰۰	۱۰۰۰

تقریباً ۱۰۰۰ سال قبل مسیح میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کی تعلیم و تربیت ان کے والدین نے کی تھی۔ ان کی زندگی بھر ان کی تعلیم و تربیت ان کے والدین نے کی تھی۔

MILLAT KA TARJAMAN ذراعت
JAAM-E-NOOR Monthly پر صرف
پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب

پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب
پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب
پیشکش کنندہ: مولانا محمد رفیع الدین صاحب

مشمولات

3	نوشتر گردانی	انکتاب ۱۸۵۷ء کے جنگی راز	اداریہ
8	سوانح شاہد عالم بریلوی	انکتاب ۱۸۵۷ء کے سپاہ اور جنگ	پیس منظر
13	دیوان احمد مصباحی	انکتاب ۱۸۵۷ء اور عصری قصائد	حالات حاضرہ
18	سوانح سید الحق حامد بکاردی	شاہد آزادی سوانح احمد جامی	شخصیات اسلام
22	شاہد دانشوران	انکتاب ۱۸۵۷ء کا کم کیوں ہو گیا؟	تحریری مباحثہ
27	قارئین کے قصے	انکتاب و شوقیات	فکر و نظر
33	مناظرۃ اشفاق مسیحا	انکتاب ۱۸۵۷ء کی شرعی حقوق	دینی مسائل
36	(ادارہ)	پروفیسر عزیز الدین گورنر سوانح احمد مصباحی کے حالات	روز مرہ
43	راؤ کرشن چندر اکرام	انکتاب ۱۸۵۷ء میں اردو زبان کا کردار	جہان ادیب
48	سوانح انجمن احمد مصباحی	شاہد کا کریں جنگ آزادی ۱۸۵۷ء	دیوان عام
58	سوانح شہزادہ اسلام ازہری	۱۸۵۷ء کی اردو کا سہارا	خزینہ معرفت
58	ماہ احمد مصباحی	کتاب اگرچہ نوآوری کی حقیت	پیمائش
62	(ادارہ)	ملی، ہندی، سیاہی اور مذہبی سرگرمیاں	خبریں

مضمون نگار کی رائے سے ادارے کا اشتقاق ضروری نہیں۔

۱۸۵۷ء کی ۱۵۰ سالہ تاریخ اور عصری تصویر

تاریخ کوئی ناقصہ کوئی - - - - - مایہ نل ۱۸۵۷ء کو جاسم علیہ
اساتذہ بنی دینی کے انصاف کی آویز ہم میں "انقلاب ۱۸۵۷ء" اور دارود
العدالت کے موضوع پر ایک سیمینار منعقد ہوا جس میں کثیر الشاہد اولیائے
افسوس نے دینی کے امور اداروں کے مستقبل کی جنی شراک میں شرکت فرمائی
راکشت واپس وطن دہلی، مولانا انور شاہ شمیمی اور دوسری سابق رکنی
شخصیات شریک تھیں، سیمینار کی انکوائریات حاصل کرنے کے لیے علمی
پردہ گاموں میں صرف پیر محمد بن عتیق کو روکتے رہا عصر حاضر کی جدلی
دعوت سے دارو گوی طور پر یہ سیمینار بھی اسی روایت کا مکمل آئینہ دار
تھاس کی واضح دلیل ہے کہ "انقلاب ۱۸۵۷ء" اور دارو العدالت
جو بنیادی موضوع تھاس پر کسی خطیب نے تاریخ دوسری چیز کر کے کی
بھی درست نہیں کی، ایک دور صاحبان نے اگر دارو الایمان کا ذکر کیا
بھی تو یہ سے چاک سے جو دارو الایمان کا ذکر کیا اسی دارو الایمان کا ذکر
سورہ اعراسی جو ہر کے بعد کا نام لیا اور دفتر بارگاہی تحفہ کے سید
احمد دہلوی نے دہلی دارو الایمان دہلی کے جوش بھڑکا کر ذکر کر دے
کر فر سے کہا جن کی لڑائی انقلاب ۱۸۵۷ء سے ۲۶ سال پہلے سرحد
کے سکس اور مسلانوں سے ہوئی تھی - - - - - مستقبل کی حد تک یہ جی کی کثرت
خلیہ نہ تھی مگر دوسرے شخص تھا "انقلاب" اور "تکفیر جانی" جیسے
انقلاب کی سبب فریانی کے طبعیت کندہ کر دی تھی - - - - - دارو الایمان دہلی راکشت
کا سچے فتنہ دوسروں کے ہاں سے بھی یہ کہا جاتا کہ ان کی کہانیاں میں
وہ سچ نہیں ہے جو دہلی دارو الایمان دہلی میں جانی ہے - - - - -
میں سمجھا رہے ہے بیٹا تھا کہ آج تو سوال کر ہی رہا ہے کہ
کسی مقرر نے بنیادی موضوع سے حلقہ ایک جملہ نہیں بولا، بلکہ آخر
اس سیمینار کے انعقاد کا مقصد ضرورت کیا ہے؟ لیکن افسوس کہ جنگ
دقت کا پتہ کر کے سمجھنے نے سوال درجواب کے تئیں کو متوقف کر دے
ہوئے اقوام تئیں سے سیمینار کو ختم کر دیا اور دوسری باتیں آج میں کر رہا
تئیں اس وقت در کرے -

۲۶ جولائی ۱۸۵۷ء کو ۱۸۵۷ء کے جب میں جاسم علیہ اساتذہ بنی
دہلی کے پروفیسر سید عزیز اللہ بنی احمد سے اعتراف کے لیے ملاقاتوں
نے میں اس سیمینار کا یاد کرنا کہ ایک ذکر کیا - - - - - کثرت تھا کہ "میں
جب آپ کو تاریخ کاظمی تئیں تو ہوتا ہے بلکہ کرنے کی کیا ضرورت
ہے؟" میں نے جب یہ واقعہ صوفی ناصر الدین سے ملایا تو وہ طرے،
جدید راکشت کرنے پر کہنے لگے کہ آپ نے پروفیسر صاحب سے یہ کیا
نہیں کیا چھوڑ کر؟ "خواب چھوڑنے کے بعد تئیں لوگوں نے ساتوں میں
ایمان دیا تھا، آج ساتوں کے مطروحات کو کوئی ہوا، کچھ کر رہی
ساتوں کو فتنہ (مخالف) سے تعبیر کرنے کے لیے یہ بھڑا کر کوئی تاریخ
میں تھا اور ساتوں کا لقب بجا کر دے تو اس کا کیا مواد؟" - - - - -
صاحب کی اس برہنگی نے مجھے جواب کر دیا اور مجھے اعتراض کرنا چاہا
کہ شہدوں کی اصلی نیت دہلیوں نے ۱۸۵۷ء کی تاریخ کو دارو الایمان
صوفی کے خلاف راکشت سے جو کر دیا اس کا سر اس کا سر احمد دہلوی نے دہلی کی
جانب اور مولانا میر لڑی جانے دہلی دنگوں (۱۸۵۷ء - ۱۸۵۸ء) سے ملا
کر کوئی کتا نہیں کیا اور اس پر دہلی تھوڑے عرصے دہلی تھوڑے کر سکا ہے
جس کی کثرت تئیں تاریخ کوئی واقعہ کوئی شہدوں کی شہدوں کی شہدوں
۱۸۵۷ء دہلی دارو الایمان تعمیر - - - - - پروفیسر علیہ احمد علی ایک مختصر
کار کی مثبت سے جانے جاتے ہیں - - - - - دہلی کا مرتب کردہ "۱۸۵۷ء
دارو الایمان" (از احمد الخلیف دہلی) میر سے فتنہ نظر ہے اس پر
موسوف کا ۱۸۵۷ء حالات پر کیا جاسم علیہ ناصر الدین سے ملنے سے کہیں
عصر چاہ کر میری ترجمہ کی ایجاد دہلی - - - - - تحقیق یہ ہے کہ سید احمد
شہید دارو الایمان کے ساتھ دارو الایمان سے کوئی کا پتہ دارو الایمان میں تھا
کیا - - - - - اگر جیوں تئیں کی تحریک کی قومیت کو خوب کھلے تھا اور اس
جذبہ سے بھی یہ شرط تھی جو جماعت تھوڑے کے عقب، دیگر گرائے
ہوئے تھا - - - - - چنانچہ تئیں نے ایک طرف "دہلی کا قیام" دے کر اس
کتب خیال کے لوگوں کو ختم کیا اور دوسری طرف کو ختم کر کے اس

تحریک کو اس طرح چلایا کہ اگر آپ اس سے متاثر ہیں تو کیا ہر شخص ہوتا ہے تاکہ وہ اس کا سراغ لے سکیں کی طرف تھا۔ (عبدالحکیم صاحب دہلوی، جامع مسجد دہلی، دسمبر ۱۹۶۷ء)

ادبی تحریک جس وقت کی وجہ سے چلی گئی کہ یہ دیکھ کر صاحب نے کوئی نئی بات کہہ دی تھی، بلکہ جس بات سے ہوئی کہ یہ دیکھ کر مسنونہ جیسے شخص سے اس کا شمار متفکرین میں کیا جاتا ہے، تاہم کہیں کہیں ایسی آواز کی بارگشت تھی۔ اس سے ہی یہ جو نام غلام سہیل اور دوسرے ناموں سے ملتا تھا، سازوں کے صحن پر غائب سے ہی چلے گئے۔ شروع میں یہ شہر بھی بچہ بچہ کا پچھلا مسرور غلام تھا، جو کہ سے متاثر تھا، مگر یہ دہلی تو کرا کے صحرانے کے لیے بھی تو کئی مسافر بھی کی ضرورت نہیں تھی، یہاں وقت ناموسیت بھی ضرورت کا سبب بن جاتی ہے۔ جس سے یہ بچا اور صاف سے کی طرف متوجہ ہو گیا، جن کے عقائد سے مسنون کے لیے وہ متفکرین کی رائے کا متفکرین کی یہ نسبت زیادہ غلوں ہوتی ہے کیوں کہ متفکرین کی یہی باتوں کو بھی سامان ہوتا ہے چند یہ خاصہ کہ انہی قرار دے کہ مسٹر ونگوٹو جانا ہے، اس لیے میں نے سوا احمد رائے برٹلی کے بارے میں ان کے حاشیوں یعنی ملائے اہل سنت کی کتابوں کی طرف رجوع کیا تھا صاحب لکھی جیسا کہ رائے برٹلی صاحب کے ایک مشہور مقالہ کی مشہور کتاب "سیرت سید احمد شہید" کا مطالعہ کا شروع کیا۔ اس کی تحقیق "تذکرہ حضرت سید احمد شہید" بھی دیکھی اور یہ جاننے کی کوشش کی کہ اگرچہ اس کے متعلق سے رائے برٹلی صاحب کے خیالات کیا تھے مگر انہوں نے ان کے خلاف کہاں تک غلطی کی تھی جیسا کہ اسلامی بیہاد کہ بعد بھی اگرچہ ان کی شخصیت وہاں سے بڑھ کر کوئی واضح سراغ نہیں صحت کتاب مراد ہے اس کی غلطی نہیں دے سکے، جنہیں رائے برٹلی صاحب سے تاریخی نسبت بھی حاصل ہے۔ بلکہ برٹلی صاحب کے لکھا چھٹی میں سے تحقیق صاحب کے خیالات کی ترقی دہوتی معلوم ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے صحت سمجھتے ہیں۔ لیکن پچھلے برسوں میں جن داخل اہل علم کی تحریروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ سید صاحب جنگ آزادی کے ایک دھڑا چلے جن کا مقصد دین و مومنوں سے انگریزوں کا اخراج اور ملک کو غیر ملکی حکومت سے آزاد کرنا ہے ایک خاص ملکی حکومت قائم کرنا تھا۔ "معاذی صاحب نے تحریک و فتوحات پر اس فکر سے کی پروردگار تبارک و تعالیٰ ہے۔

۱۸۵۷ء کی تاریخ قائم کرنے والے اکثر متفکرین کا یہ دیکھ رہیں چکا ہے کہ وہ تاریخ کا آغاز حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کی آواز کی شخصیت سے کرتے ہیں، ان کی سیاسی، سماجی اور فکری تحریکوں کی تحریک کرتے ہیں، ان کے افکار جہاں پہلوؤں جہاں بھی آواز کرتے ہیں (جن کا بیشتر حصہ سائنس کی آواز سے جڑا ہوا ہے) سے جیسے کہ یہ کہے کہ اسلام کا آزادی دہا کا سبب نہ کیوں کہ اسلام کی تعلیمات مجاہدوں پر آواز کی ہے حق میں ہیں نہ کہ غلامی کے حق میں، بلکہ حضرت شاہ مجدد اشرفیہ دہلوی کی ایک تحریک کا حوالہ دیتے ہیں، جس میں انہوں نے اگرچہ اپنی انداز کا ذکر کیا ہے، اس کے بعد اس غلطی کے کہ تحریک جذباتی انداز میں کرتے ہیں اور پھر اس غلطی سے کہ فرزند (اور فکری باقی) اس کا مکمل دہلوی اور ان کے شاگرد احمد رائے برٹلی کا تذکرہ کرتے ہیں اور ان کی جہاد کا ناموں کی تحریک میں دین و آسمان کے قیام لگاتے ہیں، مگر عہدہ کا ذکر کرتے ہیں۔ صرف یہ کہ وہ افراد جماعت کی صورت میں احمد رائے برٹلی اور اس کا مکمل دہلوی کے عقائد عقیدہ ہیں اور ان کا کہنا کہ ان کی طرح جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں نام بھی آتا ہے ان کا نام لے گیا۔ اس جذباتی تاریخ نگاری کے لیے اسطورہ سے روایات یاد رکھائی جاتی ہے جو یہ کہ متعدد سائنس کی آواز کی حضرت شاہ ولی اللہ صاحب دہلوی کے تفکرات کی، اگرچہ صحت سے جس کا مکمل ملکی طور پر مشہور اس کا مکمل دہلوی، سوا احمد رائے برٹلی اور ان کے متعلق ہیں، و حاشیوں میں کہہ سکتے تھے۔ جہاں کہ ایک ملکی جاتی ہے کہ ان کا اور تاریخ نویس اور افراد نے جن کا مکرر تذکرہ رائے برٹلی اور اس کا مکمل دہلوی صاحب کے اس فکری نظام سے جاتا ہے جس کے خالق و موجد تھے۔ نتیجہ کے طور پر ۱۸۵۷ء کی تاریخ اپنے نئے منظر و چمن منظر کے ساتھ ملکی تحقیقات کا مجموعہ بن گئی ہے جس میں ان کا یہ عقیدہ اپنی تحقیق کے موجب کہ ہے۔ چلتے چلتے یہ خاصہ کہ وہ بھی ضروری ہے کہ رائے برٹلی اور دہلوی صاحب کے یہ دو کارکنوں کا "دہلی" نام اگرچہ ان سے نہیں جو دہلی کی مسلمانوں نے رکھا ہے، برٹلی اس کے دہلی ملا، اور دہلی سے یہ انگریز حکمران نے ان کا نام "اہل حدیث" رکھا تھا۔ (دعا نظر) لیکن یہ نظر ملکی تحریک کی کتاب قرار کیا جیسا کہ ملکی ۱۸۵۷ء کی یہ دیکھ کر صاحب دہلوی کا مقصد سوا احمد رائے برٹلی کی کتاب "حدیث سائنس کی تحریک" (حدیث سائنس کی تحریک)

ساتھ ہی مولانا محمد ظاہر گھبراہٹ سے کہا کہ "جنگ آزادی اور وطن کے چاروں طرف سے لڑنے والے لوگوں کو قتل کرنا جائز نہیں ہے۔ ہم نوکریاں چھوڑ کر ہمارے ملک کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ یہی سچا وطن کی ایک دھڑکی کا ہے۔"

ان باتوں کی وجہ سے بعد میں ہمارے ساتھیوں کو بھی اس بات پر متوجہ کیا گیا کہ یہ باتیں صحیح نہیں تھیں۔

(۱) مولانا کی باتوں پر میں نے بھی جواب دیا کہ۔

(۲) مسلمانوں کو اور خصوصاً اہل تشیع کو قتل کرنا جائز نہیں ہے۔

(۳) انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر انہوں نے کہا کہ اہل تشیع کو قتل کرنا جائز نہیں ہے۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

ہوئی تھی۔ مکمل شکایت تو اس لیے کہ انکسار کا کوئی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

پھر میں نے کہا کہ انکسار کا کوئی بھی حصہ جان کر مار کر ہلاک نہیں کیا جاسکتا۔

مکتبہ عربیہ اسلامیہ، ۱۰۴۹، قادیان، پاکستان

(۳) کوہستان قبیلہ سے سولہ لاکھ عراقی فسادکار کابل کو بھیجے گئے۔
 میں ۳۳ فسادکار تھے جن کو کراہہ دھمکیاں اور اشعار پر مشتمل خطیں سے تمام فسادکار
 ساہو جیساں حضور ٹھٹہ انجم کی محنت میں میں بھیج دیے اور ان کی تعقیب کا
 آغاز اس طرح ہوا کہ ۱۸۳۷ء میں ملک کوہستان کی تختہ نشینی کے سمرانی پر
 سولہ لاکھ تیار کردہ رزمیہ سوتے عراقی میں قسیدہ کوہستان کیسے کی طرف فساد
 کی ادا ت کمروشش کے بارہ دو چاندنا طیارے روانہ ہوئے کہ کئے دھپان
 پڑے اور اس کا ایک دیوانہ سی حکم کی مدد سے کابل کو گرنے کے لئے تیار فساد
 فساد کیا گیا کابل میں جتنا ہے مرکز کوہستان سے ہر کار کو فساد کیسے کی محنت
 میں صرف ہوا سولہ ہزار لاکھ سی دیوانہ کابل کو گرنے کے لئے تیار فساد
 جڑ کے ہزار لاکھ سے پہلے ایک سو تیار فسادکار قسیدہ کوہستان کیسے کی محنت
 دیانے معنوی سے ادا ت سے حکم کر دیا (۳) یہ قسیدہ کوہستان
 قسیدہ ہے اس کے بعد عراقی فسادکار بھی چلے کابل میں انجم
 حضرت تاج محل لڑاتے ہیں

”من بعد این قصه های کلاه و نیمه و چند طوطای
 (۱۳)

James M. McHugh

میں نے کہا کہ میں اس بات کو تسلیم کرتا ہوں کہ یہ سب کچھ ایک ہی چیز ہے۔

[illegible]

انقلاب ۱۹۷۹ء پر خصوصی شمارہ بروقت اقدام ہے

المادة ١٠٠: لا يجوز للمحكمة أن تصدر حكمًا بغير ما تقدمت به النيابة العامة أو ما تقدمت به المدعى عليه.

البركة والرحمة على من استجاب

انہوں نے ۱۸۵۷ء کو تصور کرتے ہی قلب اور دماغ میں ایک عجیب گہلیت طاری ہو جاتی ہے جس میں ایک تفریقی کا سبب بن جاتی ہے کہ

انگریزوں کا مکمل انگریز ہونے پر دستبرداشت ہو چکا تھا لیکن ان کے خلاف ۱۸۵۷ء کی بغاوت کے سبب یہ کامیاب نہ ہو سکا تھا۔ انگریزوں نے ہندوؤں کے خلاف سولہ سو برس کی بربریت کی۔ ان کے خلاف ۱۸۵۷ء کی بغاوت کے سبب یہ کامیاب نہ ہو سکا تھا۔ انگریزوں نے ہندوؤں کے خلاف سولہ سو برس کی بربریت کی۔ ان کے خلاف ۱۸۵۷ء کی بغاوت کے سبب یہ کامیاب نہ ہو سکا تھا۔

حقیقت یہ ہے کہ میں کبھی وہ عمارت کو نہ دیکھا تھا۔ یہ عجیب سا مکان تھا جس کی شکل سے اس حقیقت کا اندازہ ہو سکتا تھا کہ یہ عمارت کبھی کسی اور کا قتل گاہ نہیں بنی تھی۔

ہم خوشنصاب کے سرگزار ہیں کہ انہوں نے ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔

اگر ایسا ہوتا تو بیٹا ہوتا

فقیر احمد انصاری صاحب مدظلہ
جامعہ عربیہ اسلامیہ شریف، لاہور (پاکستان)

مکالمات، ہمدی اس تقریر کا سہرہ کی دل آزاری پر گزریں، اگر کسی کو کوئی کام معلوم ہو تو اس کے لئے حضرت خواجہ صاحب کی فرمائش سے اس کے لئے اس کی ہر ایک کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔

انسان کی سوچ اور عقلی سطح ایک ایک ہے، اگر کسی کو کوئی کام معلوم ہو تو اس کے لئے حضرت خواجہ صاحب کی فرمائش سے اس کے لئے اس کی ہر ایک کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔

وہ کہتا ہے کہ اگر کوئی کام معلوم ہو تو اس کے لئے حضرت خواجہ صاحب کی فرمائش سے اس کے لئے اس کی ہر ایک کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔

وہ کہتا ہے کہ اگر کوئی کام معلوم ہو تو اس کے لئے حضرت خواجہ صاحب کی فرمائش سے اس کے لئے اس کی ہر ایک کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔

وہ کہتا ہے کہ اگر کوئی کام معلوم ہو تو اس کے لئے حضرت خواجہ صاحب کی فرمائش سے اس کے لئے اس کی ہر ایک کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔ ہر ایک کو اپنی کھیر سے دیا ہے کہ وہ اس کے مطابق اپنے کام کرے اور اس کے مطابق اپنے کام کرے۔

الجهاد لیسکن ان افعال النفس ملط عن الملقن ، واما اذنا عین
السفر بان عجم العلو علی ملط فلو فرض عین ہذا عن علی
کلی واحد من اعداد المستحسن ممن هو فلو علیہ (سار
۶ جلد ۵۹ کتاب اسیر) اور تعالیٰ اعلم

موضوع (۳) - معاملات دینی میں سے دین شریعت میں
عقود کے ساتھ اس سے جائز ہے طرہ اولی کتاب اولی کا ذکر ہے
ان سے قرعہ و فرشتہ کر سکتے ہیں ، سالانہ اپارہد سے سکتے ہیں ۔ ہدیہ
کا لین دین بھی کر سکتے ہیں گرم سب سوراچہ شراک سے مشروط ہیں
جن کا ذکر حدیثی اہل کتب میں خصوصاً مسیحی میں ہے اور ان سے
غلامانہ امور خرید و فروخت کرنا صحیحہ العو لعمہ میں ذکر فرمایا
ہے ۔ صحیحہ العو لعمہ میں ہے

”دینی معاملات جس سے دین پر ضرر نہ ہو سارا دین کے کسی
سے صحیح نہیں ، دینی معاملات میں حق مسلم ہے اور غیر دینی سے کسی
غیر و فروخت ، ماہارہ ، استعارہ ، ہبہ ، شعیب ، ہبہ یا کو وغیرہ
مطلقہ ہر بل کا کہ مسلمان کے حق میں مستحکم ہو اور یہاں جائز ہے کہ جس
میں معاملات عرب یا اہل اسلام نہ ہو اسے ذکر رکھنا جس میں کوئی کار

عالم شرع نہ ہو اس کی جائز و کرہی کے جس میں مسلم ہر اس کا اختیار
نہ ہو ، اپنے ہی امور میں اجرت پر اس سے کام لینا یا اس کا کام کرنا ،
مصلحت شریعت سے پرہیز کرنا جس میں کسی کفر کا ارتکاب نہ ہو ، اس کا یہ
قبول کرنا جس سے دین پر اعتراض نہ ہو ، وہ مسلح کی طرف جھکے تو
مصالحت کرنا مگر وہ مسلح کھال کو رام کرے اور اسے کھال (۱۳)
حاصل یہ کہ محض معاملات عقد کے سوا ہر کار سے جائز ہے جب
تک کسی تلوار شریعت کی طرف ٹکڑ نہ ہو ، اس سے مخالفت دینی کی بات تو دین
میں اقلیت کے ساتھ پیروی میں رہا ہے ، جیسا کہ حضرت عبداللہ ابن عباس
رضی اللہ عنہما کی روایت میں ہے الا ان یسرون الفکار علیہم طہور
اولیاءہ فی طہور و لہم الخلف و یساقطونہم فی اللہ و ذلک
لو ان تعالی الا ان یطوہرہم لہم (ابن عباس رحمہ اللہ) مقرر

اسی کو معاملات صوریہ سے بھی تعبیر کرتے ہیں ۔ سب معاملات
حقیر تو یہ مطلقہ حرام ہے جس کی مخالفت نفس تعالیٰ سے ثابت ذی اللہ
تعالیٰ فلاخیر کھو املی اللہ علیہم طہور لہم صلی اللہ علیہم طہور
طرف میل نہ کر کہ نہیں آگے بڑھے ۔ اور تعالیٰ اعلم
☆ ☆ ☆

دیگر صارفہ پاک میں علم و ادب کا عقلم مرکز

دارالعلوم قادریہ صابریہ برکات رضا

پیران کپور ہارڈ کی ، اترانچل

جہاں گزشتہ سالوں سے احادیث و احادیث قرآن مع ترجمہ کی تعلیم ماہر اور مشفق اساتذہ کرام صابریہ قادریہ سے اس سال سے
براعت و اجہ کی تعلیم کا بھی آغاز ہوا ۔ ۱۱۰۰ شریعتی خصوصیت سے جو کہ یہاں طلبہ کی دینی تعلیم کے ساتھ اسلامی تربیت پر خصوصی توجہ دینی جاتی
ہے ۔ طرہ اولی کے دینی کلاں کے ساتھ ساتھ ابتدائی و اگلی کی دور کی تعلیم کا بھی انتظام ہے ۔ سارا کے خواہش سے طلبہ اپنی اور دوست ۳۰
شعبان ۱۴۲۸ھ ۱۳۰۰ ہجری ۲۰۰۰ھ میں مدرسہ کے نام لکھ دیں ۔ ۱۱۰۰ شریعتی کلاں کے ساتھ کلاں کی کارروائی جاری رہے گی ۔

دائیمہ کا پتہ دارالعلوم قادریہ صابریہ برکات رضا

پیران کپور ہارڈ کی ، پری وارا (اتراکھلی)

فون نمبر 09887078604 سواک 01332-276364

Darul Uloom Qadria Sabria Barkat-e-Raza
Peerane Kalyar, Po. Rooru, Haridwar, Utranch

پروٹیسٹنٹ مسیحی مبلغین نے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کا سال ہے اس کے سبب میں یہ سب چیزیں ختم ہو گئیں، ان سب میں سیاحی بھی تھی، مذہبی بھی تھے اور ان کی بھی کچھ چیزیں ختم ہو گئیں۔ یہ سب سب سے اہم تھا، ان کی تعلیم و حکومت میں مسلمان جو تھے وہ غارتھے، لیکن جب سے انگریز آئے وہ ان کا بھی معاملہ سے بچنے لگے اور ان کو نہ کہہ سکتے تھے، مسلمانوں کے پاس اور کوئی پروٹیسٹنٹ

[illegible]

قوی چارٹی کے اور انگریزوں کے خلاف جدوجہد کا نعرہ۔

سوال (۴)۔ سلطانوں کا کون سا طبقہ انگریزوں کی تائید حاصل کرتا تھا؟

پرو فیسر محمد عوید القیسی احمد: - اس میں کیا
ہم کی باتیں نہیں کرتے، مسلمانوں کے ہر طبقے میں ان کی نفرت
ہی اور ساقی کی۔ مگر میں اس بحث سے انگریزوں کے ساتھ ہے،
زیریں اردوں میں بھی بہت ساتھ ہے، شعراء میں بھی بہت سے ساتھ
ہے، مزار شعراء میں بھی، جنہوں نے انگریزوں کی حمایت کی اور وہ شعراء
بھی ہیں جن کا کلام انہی سے انگریزوں نے انہیں شہید کر دیا ہے۔ آپ
تجسین کے ساتھ شمس کہتے ہیں کہ اس طبقے نے انگریزوں کا ساتھ دیا وہاں
ان کی مخالفت کی، دہلی کے مولوی دتتر جوری کے کہ انہیں
نہایت تھے انہوں نے انگریزوں کے خلاف اس کا یہ بھی لکھا ہے۔
ہو کہ انہیں مولوی پر چھ مارا گیا۔ لیکن مگر ایسے ہی ہیں جو انگریزوں کا
ساتھ دے رہے تھے، ممالک میں بھی کہہ ایسے تھے جو انگریزوں کا
ساتھ دے رہے تھے اور کہ ممالک ایسے تھے جو ان کے خلاف تھے۔
شعراء میں غالب کے کلام میں بھی انگریزوں نے طرے بے لگائی غالب
کی تصویریں اور سے مانتے ہے، ایک تصویر انگریزوں کی مخالفت میں
ہو کہ کدو کی مخالفت میں ہے۔ غالب نے کتا بلیڈر سے شعراء
کو کہیں تو انہوں نے انگریزوں کے خلاف اس واضح بات میں خط
مولوی محمد حسین آزاد کو لکھے جو مولوی باقر کے چوتھے۔ انہوں نے
انگریزوں کے خلاف نہیں لکھی جوری اور ابلد میں لکھی ہیں۔ ان کے
اور مولوی اور مرزا کے شعراء اس کا قہر نہیں چھوڑے۔ جس کی وجہ
تھی کہ ان کا نام نہیں لیا، انہوں نے انگریزوں کے خلاف خوب کھار
اس سے ہے کہ انہوں نے کے پھر سے جو ملے ہے۔

مولانا یحییٰ خاں صاحب - انکار کے لئے ۱۹۵۷ء کی تاریخ کا حوالہ دیا گیا ہے تو حوالہ دینے میں انکار ہے تو کیا کوئی قابل ذکر شخص بھی نہیں ہوئی اور نظام حیدر آباد دکن پر خود بھی تھے، اور مولانا سے متعلق صوبہ تلخابہ اور کیشہ ہندوستان کا بارے میں تشریح دینا چاہتا تھا۔ یہ بارے میں جانے کیوں گھنٹی طور پر مطلوب رہا، دوسرے جیل کنڈر کی طرف سے دہم پر نظام حیدر آباد کی طرح انگریزوں کے خلاف کاروائی ہے۔ اور مراد آباد وغیرہ میں انکار ہونے کی وجہ سے کہہ سکتے ہیں کہ

اقتدار امت میں خلائے کرام کی دوسرائی ہر جگہ ضروری تھی جہاں تھی وہاں
کما بیشہ چاہئے تھے اسی انھیں جوصلہ ملتا تھا۔ اس لیے خلائے کرام کو جوق
میں سب سے اہم تھا جس کی لاسمکی کی خلق مسعود الدین علی آگرہ و دہلوی
مقامہ فضائل کی طرح آبادی ہوئے اسید اللہ علی شاہ واری ہونوہ غلیظ اس
دعائی ہوئے ہر جہت سے کبر ہوئی۔ خلق کی تہ سے مل کائی مراد آبادی و خلق
کائنات ہونوہ آگرہ و ہونوہ ابان الدین ہر آبادی ہونوہ دہلوی ہونوہ
نور آبادی ہونوہ انام کئی سہائی و تیر کرے تھے۔

سوال (۴) - انگریزوں کے خلاف فوجی جہاد کیلئے کیا تھا
اور اس کے اٹھکے ۱۸۵۷ء کی اثرات مرتب ہوئے؟

پرو وٹھیمو مہمد عزیز الدین احمد
آج کا دن اسی شخص پر ہے جس نے شروع ہوا اور پھر بعد میں دہلی کے بہت سے
خواہ نے اسے اپنا ہوا اور نہ صرف دہلی کے بلکہ پورے ملک میں اس کا نام
دوسرے عقائد کے خلاف اسے اپنی طرح پر پوری جہاد ہوا اور کیا اور
اس نے یہ کہہ کر یہ اپنی اس سچی جہد کے عقائد میں اگر کسی
کے خلاف تقریر کرے گا تو اس کے ساتھ جہاد ہوا اس نے اس کا
ان پر ہوا کہ مسلمانوں میں اگر کسی کے خلاف جہاد ہے تو جہاد
ہوا اور نہ کہ جہاد ہو گئے اور یہی ہے کہ اگر کسی نے جہاد کا تقاضا
کیا تو یہ مسلمانوں نے اس کے ساتھ جہاد کیا اور نہ کہ جہاد کیا
ہوا کی جہاد اپنی جہاد کے ساتھ جہاد کی انہوں نے جہاد کے ساتھ
جہاد کی تو یہ جہاد ہوا کہ اس کے ساتھ جہاد کیا اور نہ کہ جہاد کیا۔

مولانا صاحبین اختیار مصباحی - دہلی کے اندر
انگریزوں کے خلاف دے جانے والے قہارے جہاد کی تحریکوں کو
پیش قدم پر کسی سوچنے والے شخص کی ہے۔ اہل حق و باطل میں
قہارے کا فرق ہے۔ لیکن اس تحریک میں سے صرف ایک شخص کی
مطلوبہ شکل میں موجود نہ ہوگا ہے۔ کیوں کہ یہ وہی دہلی کے
ایک شخص نے اس کی شکل دینی شروع کی تھی۔ مثلاً کا، احمد دہلی نے اپنی
جہاد میں لکھا ہے کہ اس شخص کو جہاد کی دے دے دے دے دے دے دے
دہلی کے اندر انگریزوں کے خلاف جہاد پر ایک دہلی کی تحریک کی تھی
روز مندرجہ بالا کے دہلی کے ساتھ خود دہلی کے ایک شخص کی تھی
جہاد کا - اسی طرح بریلی میں شعلی صاحب کا دہلی کا دہلی کا دہلی
مولانا صاحبین علی کافی دہلی میں مولانا صاحبین علی کافی دہلی

[illegible]

مولانا صاحبِ اجتناب صاحبزادی - انکتاب نمبر ۱۹۸

کافر اور چرچا میں کی حیثیت اور فحاشی کے مطابق نہ کیا جاتا ایک
 کیا جیت اسیوں خاک دوں ہے اور اس روئے کو چلو اور چلو چلے گیا جانا
 چاہے وہ خود اس کے در سے صوفیوں کے لیے کھڑے ہیں اور فحاشی کے
 مکان اور پاک دور مسلمانوں کے فحاشی میں لیکن اصل مسلمانوں کے
 دور میں صوفیوں کے اس لیے فحاشی کے در سے ہیں کہ اس مسلمانوں کی
 مکان جانا کے فحاشی میں لی اور یہ تانے کی صورت میں کہ چلو چلو
 یہ حضرات کی شانہ دے دیکھتے ہیں۔ لیکن ہم نے کہتے ہیں کہ ان کے فحاشی
 کی تانہ میں اس کے فحاشی کے ساتھ کہ دور اور فحاشی کے جاتے ہیں
 اصل میں فحاشی کے دور اور فحاشی کے فحاشی کے جاتے ہیں۔

سوال (A) - کتاب ۱۸۵ء کی ۱۵۱ ویں صفحہ پر

[illegible][illegible]

میں نے خدا کا سپرد کیا ہے اور سہی۔

مولانا یحییٰ عظیمی نے حضرت مصباحیؒ سے فرمایا:

میرے صاحب سے یہ جملہ ہے کہ تم کو خدا کی بخشش بلکہ اللہ عزوجل سے اس کے ساتھ ہی اپنے آپ کو مضبوط اور حکم رکھنا چاہیے، اسی طرح اللہ کے مقول میں چلے جاتے جیسے دالے خداوند سے لگی ہوئی شاخیں رہنا چاہیے اور کسی بھی خارجی قوت کے ساتھ یہ میں ہوں وہ مسلمان ہوں کی جگہ پر خود واقعہ اہم نہ چاہیے۔ آج کے حالات میں ضرورت اس بات کی ہے کہ صرف پرہیزگار بنیں، بلکہ پرہیز پر عمل اور ان سب کے ساتھ امریکے سے سیاسی اور جغرافیائی مسائل سے خود کشیاں کے اندر میں اپنے دل سے کنٹرول کرنے کی جتنی کم بات کروں گی ہے اور پھر ایک بہت بڑے گھر اندر سے نہایت فطرت اور درستی سے غصہ سے بیرونی دنیا کی کیا چاہتا ہے، اب سب سے کم فائدہ مند پرہیزگار رہنا چاہیے۔

تاریخ الفارسی ۱۸۵۷ء تا ۱۹۰۷ء

[illegible]

بقیہ: گاہا آن کی سولہ تا فیض احمد علی

(۱) آپریشن میں ایک گاڑی کے آگے ۱۹۵۷ء کا ایک ایئر موڈل کیٹلیں اور
 ۱۹۵۷ء کی ایک کیٹلیں کی طرح کی ایک کیٹلیں کی طرح ۱۹۵۷ء۔

(۲) *مجلسی*

(۴) در صورتی که در هر یک از این موارد، به تشخیص هیئت مدیره و با تصویب مجمع عمومی عادی، شرکت را می توان به یکی از اشخاص ذیل واگذار کرد:

۱۳۳۳ هجری قمری - ۱۳۳۳ هجری قمری - ۱۳۳۳ هجری قمری

برخی دیگر از نویسندگان نیز به این موضوع پرداخته اند:

WATERBURY, CT.

(۱) اشیاء شرف کا کلی طور پر یہی الجہل ہے کہ وہ

1992, 1993, 1994, 1995, 1996, 1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 26

-0.8443

[illegible]

المعنى: (أ) لا يملك الإنسان العقلية

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

10/10/2013

1997, 1998, 1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 26

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

2004/05

$$F(\mathbf{r}) = \int_{\mathbf{r}'} d\mathbf{r}' \frac{\rho(\mathbf{r}')}{|\mathbf{r} - \mathbf{r}'|}$$

انقلابِ ہائیں اور زبانِ کار

ادب کے حوالے سے ہر باہر جاننا چاہیے وہ ہے جس کا ادب اپنی قومیت کے اعتبار سے کیا ہے۔ آج کا ادب محض باوقار خیال کی تسکین کا ذریعہ ہے۔ ادب معاشرتی اقدار اور رسوم و عرصہ سائنس کا نمائندہ ہے۔ یہ سہولت کو اپنی دور سے ہی اپنی زبانوں سے ادب کی اہمیت و افادیت پر مبنی ہو سکتی ہے۔ تاہم کرتے رہے ہیں۔ ادب عمارتِ ادب اور ادب عمارتِ زندگی کے جواہر ہیں جو شخص کو اپنی زبان سے پہنچانے کا آسان ذریعہ ہے۔ کہ انہوں نے طبع کی کویاں کا پتہ قائم ہے۔ انہوں نے فکر و بات کے تحت تخلیق کیے جانے والے ادب میں اپنا گہرا انداز اور شاندار کارنامہ پیش کیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ نیا نیا ادب کو باور رکھنا ادب نے ہم عصر سائنس کا تقاضا ہے۔

واقعات اور دوروں کو اپنے دامن میں سمیٹنا ہے۔ ادب کے سلسلے میں یہ بات بھی اہم نہیں رہے کہ ہر ادب اپنا ایک علاقہ اور اپنی مخصوص جذبہ کی حامل ہے۔ کہتا ہے۔ گوہر خٹکے کا ادب اپنی تہذیب و ثقافت کے ساتھ زندگی گزارتا ہے۔ ادب کو تہذیب سے جدا کرنا ادب کا ادب سے الگ کر کے دیکھنا نہیں چاہئے۔ ادب کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ادب کی تخلیق انسان کرتا ہے۔ اور انسان جس معاشرے میں پیدا ہوتا ہے۔ تہذیب اور ثقافت کا دور ہوتا ہے۔ وہی معاشرے اور تہذیب کی عمارتِ ادب میں ہوتی ہے۔ ادب جو فکر و بات میں تخلیق نہیں کیا جاتا۔ بلکہ اس میں طبع کا بھی ایک نقشہ کیا جاتا ہے۔ اس میں کئی کئی طور پر حالات اور تہذیبی عناصر ضرور شامل رہیں گے۔ خواہ کچھ واضح اور کچھ دہلیزوں والی خیالی کی تسکین کے لیے یا تو کچھ کچھ کے لیے۔ ادب کی تخلیق کرنا ہمارے اس اعتبار سے دنیا کے کسی بھی ادب سے اس مخصوص سلسلے کی تہذیب اور ثقافتی تاریخ معلوم کی جا سکتی ہے۔ لیکن جس ادب کی تخلیق ساری دہائی حالات کو سامنے رکھ کر کی گئی ہو اس ادب کو کچھ کچھ کے بغیر اپنی مانتہ میں شمار کیا جاسکتا ہے۔ ہندوستان کی پہلی جنگ آزادی کے حوالے سے جب ہم اردو ادب کا جائزہ لیتے ہیں تو دراصل ہم اس ادب سے ملنے والے کچھ کرتے ہیں کہ اس ادب میں اس جھجھکے اور افسانے کے حوالے سے بھی دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ گوہر خٹکے کا ادب سے یہ فرق کچھ ہوتا ہے۔ ادب کو اپنے اندر زندگی اور فکری زندگی کا کچھ ہوتا ہے۔ ہمارا معاشرہ جس قدر ترقی یافتہ اور دور اندیش ہو گا۔ ادب بھی اتنا ہی پیچیدہ اور ترقی یافتہ ہو گا۔ لیکن ادب کو اس مقام تک پہنچانے میں بھی کئی اہم مرحلوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہاں اس اصول پر گفتگو کا مقام نہیں۔ لیکن اس میں ملاحظہ میں جب ہم اردو ادب کا جائزہ لیتے ہیں تو ہمیں اعجاز ہوتا ہے کہ اردو ادب نے ادب کے سچا ہونے کے ادراک میں اپنی پہلی جنگ آزادی میں حصہ لیا ہے۔

اور زبان اس عہد میں داخلے کی زبان تھی اس زبان کو تخلیقی اعتبار سے دیگر علاقائی زبانوں میں اختیار حاصل تھا۔ دیکھیں اور زبان تھی جس کو سرکاری سرپرستی تھی۔ اس میں اہمیت اور اس کا ساتھ ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کو بھی حکومتی سطح پر اعزاز حاصل تھا۔ اس لیے اس عہد کے جتنے مصنفین تھے ہیں۔ اردو فارسی اور زبان میں ہیں۔ ان زبانوں کے ذخیرے میں تاریخ کے وہ تمام مہذب و فرائض کی اپنی موجود ہے۔ لیکن یہ ہے کہ اس عہد کی تاریخ کچھ ادبوں سے بھی ان زبانوں کی قاف کی طرف جھکاؤ کی بھی مٹتی نہیں کی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ کچھ کامیاب مصنفین اور فنکاروں نے فارسی تاریخ کچھ اور میں طبع چاہا ہے۔ سنا کیا اس پر طرہ یہ کہ ہمارے ملک کے تاریخ نویسوں نے جب نظم اٹھائی تو انہیں مستشرقین کا ماحول یا کچھ آج بھی ہم اپنی باتوں میں سنا کے لیے انہیں آکاؤں کا نام لیتے ہیں۔ یہ دراصل قومیت کی ملیکیت ہے جس سے آج تک ہمارا ادب بھی کچھ چھوٹا ہے۔ ۱۹۵۰ء کی جنگ آزادی کا پورا پورا دور نہیں آئے۔ لیکن ہم نے اپنی تاریخ کو اپنے عہدوں سے کھینچنے کی کوشش نہیں کی ہے۔ اگرچہ انہوں نے ادب کے حوالے سے بھی دیکھیں تو یہ سب سے متعلق ہے۔ یہ وہ ادب بھی اٹھ سکتا ہے۔

اور ادب کی تمام مہذبوں میں اس تمام تاریخ کے حوالے سے موجود چیزیں نہیں بہت ہی واضح انداز میں ہیں تو کسی محض اشاروں اور کچھ

تھے صلوات پریشان غمیر از اسباب
یعنی اسباب لڑائی کا جو کچھ نکلا
شکر مستی سدا دے اسے سر سے بے اسباب
سب دیا تو نے ہمیں اور کیا باہر سدا
ہفت آیا ہے کہ کلوہ کو بڑھ کر بارہ

(کمالہ شریعت کی جنگ آزادی دارالعلوم شریعتی کوئی چند ہزار تک)

مومن خاں مومن دہلوی بھی اس جدوش کی صفائی شاہدین میں سے ہیں۔ مگر جنوں کی بدعتی طاقت کے پیش نظر انھیں، علی ہر حال قلمی کی چسی کا حضور صاف دکھائی دے رہا تھا۔ مایہ لیے انھوں نے بھی دہلی میں کبھی جو اس طاقت تمام ملنا، مصطفیٰ علیہ السلام و انصاروں نے بھی کئی، ان کے مطابق مگر جنوں سے لڑنا ایک طرح کا جہاد تھا۔ اور لوگ جہاد کچھ کر ہی اس میں شریک ہو سکتے تھے۔ آج کا معاملہ ہے کہ اس وقت کو اس قدر بے حسرت کر دیا گیا ہے کہ جہاد کے نام سے لوگ مسلمانوں کو گویا شام دیتے ہیں (جو بہت طلب مصلحت ہے جس سے گفتگو ہونی چاہیے)۔ لیکن آپ یہ ملاحظہ فرمائیں کہ اس وقت ملک کی حفاظت کے لیے اسی جہاد جہادے لوگوں کو متوجہ کیا جنھوں نے اپنے ملک کی حفاظت میں لوگوں کا ایک ایک شہر بھی چھوڑ کر دیا۔ مگر جنوں کے خلاف اسی جہاد کی گنجی کرتے ہوئے مومن نے صفائی جہاد بھی کی جس کے چند شہداء کا ذکر فرمائیں

بہت وقت ہے یہ جو بہت کرد
حیات ابد ہے جو اس دم سرے
سعادت ہے جو جاہلانی کرے
پہاں اور وہاں کا موافق کرے
انہی دھمے بھی شہادت نصیب
یہ افضل سے افضل سعادت نصیب
انہی اگر چہ ہوں میں تیرا کار
یہ تیرے کرم کا ہوں اسرار
یہ دلوں سے جھوٹا دہا، میں
مری جاں فدا ہو تری راہ میں
میں تجھے شہیدوں میں سرور ہوں
اسی فوج کے ساتھ حضور ہوں

مومن نے صرف یہ صفائی ہی نہیں بلکہ گنجی جھوٹوں پر اس کا ذکر کیا۔ ان کے یہ شعر بھی دیکھیں

مومن جھوٹا کچھ بھی ہے جو پاس اداں
بے صبر کہ جہاد چل دیتے وہاں
انصاف کر خدا سے رکھتے سو مزاج
وہ جاں نثے کرتے تھے جوں پر قہاں

مہبائی نے اہل کفر کے ہاتھ کے ہونے کو دیکھ کر جو انداز میں اپنے انصاف میں پیش کیا ہے وہ صحیحی کہہ سکتے ہیں۔ لیکن ان کے انصاف میں بے نظریاں ہیں۔ ان کے انصاف میں اور بھی کچھ کی جہاد کیا ہے کہ جنھوں نے کبھی کوئی تکلیف نہیں دیکھی۔ آج ان کا کیا حال ہے۔ چنانچہ انصاف میں بے نظریاں ہیں۔

زیر طاس کا قہاں ہے نہ پہنا جاتا
بھاری جھوٹ بھی کبھی سر پہ نہ رکھا جاتا
گنجان کا بھی ہے وہ پٹ نہ سپلا جاتا
دھوکہ شکست سے اڑھتے تو نہ اڑھ جاتا

سر پہ وہ دھوکہ لے چار طرف بھرتے ہیں

وہ قدم چلتے ہیں مشکل سے تو ہر کرتے تیرا

شیخ جو کہتے سے پھلوں کے لذت پاتی
مہندی ہاتھوں میں لگا سوتے تو کیا گھبراتی
شیم سے گچ تک بند نہ ان کو آتی
ایک سوت بھی پھولے میں اگر چہ پاتی

ان کو کچھ کے بھی قابل نہ خدا نے رکھا

تک پہلو سے اٹھایا تو سرانے رکھا

روز دھڑت کچھ صرا کی طرف لاتی ہے
سر پہ دھڑت جوں تک ہے ہر جہاتی ہے
کچھ سے ہر گز ہے مگر ہی اسی چہاں پاتی ہے
مصطفیٰ خاں کی ملاقات جو ہر آتی ہے

کیونکہ آزادہ نکل جانے سے سوائی ہو
نکل اس طرح سے ہے گرم جو سہیلی ہو

© 2004 Blackwell Publishing Ltd

اور کاپی ہوا حال نے خود کے بعد کے معجزہ کی سی طرف اشارہ کیا ہے

زہرہ کہتا ہے آپ آپ نہیں کا
گھر بنا ہے محمد زہرا کا
تختہ طوں ہے ہر سلسل کا
آہی دلی نہ جانتے ہیں کا
دلی رہتا حق دلی دہاں کا
سوزش دہائے پیناں کا
ہاں دہائے گریں کا
کیا نے دلی سے دلی بھڑاں کا

[illegible]

یہ شعر وہ ہے کہ ہر نفس و جان کا دل تھا
یہ شعر وہ ہے کہ ہر قدر و رت کا دل تھا
یہ شعر وہ ہے کہ ہر شہر و دیہات کی صورت
یہ شعر وہ ہے کہ ہر مہر و سہار کی صورت

[illegible]

رنگ بے رنگی اہل جان جان سے چلے غریب چھوڑ کے اپنا وطن گھٹنے سے چلے
 نہ پہچانوں اہل کو چھوڑے کس چلنے سے چلے قسمت آئی کہ غم سے لگی گھٹنے سے چلے
 مقام امن جو اوصاف تو راہ بھی نہ لی
 یہ قریحی کہ خدا کی پناہ بھی نہ لی

غصہ ہے نہ کہ دیکھو اس سے جو کیا
 کہ میں نے مل دیکھ کر گتہ پڑے جو کیا
 جو والے جانتے تو غصہ نہ کرے جو کیا
 جو پائی ہو گئی تو دیکھ کرے جو کیا
 جسکی جو آپ ہی تو زور جو کیا
 جو جانتے رہتے ہار کی تو قہر جو کیا

(continued)

میں نے شکوہ پہنایا بھی ایسے ہی مشاعرہاں میں شامل تھے جنہوں نے اس بنگالے کو نہ صرف دیکھا تھا کہ اس سے حشر بھی ہوئے۔ یہ نواب بادشاہ کے صاحبزادے تھے، مان کی کہ ان کی کئی بھینسوں کے ساتھ فرخ آباد میں قید کر لیے گئے اور ان پر مقدمہ چلایا کہ اس کی تحصیل خرداں کے افساردار میں دھوکا دیا تھا۔

فرخ آباد اور دارا شہلی
آئے ہمارے میں متعلق ہو کے
کفری ہریک دانی مثل قبر
پھر الہ آباد لے جانے کے
جو الہ آباد میں گڈوے حرم
پھر ہمارے گئے کو بھول رہا
چھوڑی ہاتھوں میں بڑی پاؤں میں
سے شرق الہ آباد سے گئے

صحت کے سب گزشتہ قدر سے
۲ طرح کی ذلت واقع سے
ہر طرحی صحت زخم سے
علم سے علموں سے دور سے
چی خوں کفر سے گم سے
گرتے جاتے پاؤں کی زخم سے
ہاتھوں تر قیاس کی تسویر سے
حق غرض قدر کو گھر سے

شہداء ہوا۔ اور جب مولانا احمد اسی عہدہ ہی کے اگلے سال آگرہ جا کر اپنی سرکاری فرائض کی تو آپ ان کے دست و پاؤں مل گئے۔ مفتی نظام احمد شہابی، انکوائری لکھتے ہیں کہ انکوائری میں ان کو اگرچہ دشمنی اور حسرت تواری کی چیز کا شہادہ (احمد شہابی) صاحب کے فیصلہ صحت سے چلا۔ (مسند احمد کے چند خط، مطبوعہ دہلی)

صحت مند میں پوری فکر نے علامہ احمد کو پہنچا دیا تو مجلس علماء میں مشہور ہوا اور ڈاکٹر وزیر خان نے اسے جھگڑ کر اپنے دست مولانا رحمت احمد کی فہمی کو پناہ دی۔ اور انھیں روز کے اگر گرم مناظر کے بعد پوری فکر نے اور فرائض اختیار کی۔ اس مناظرہ میں انھیں اسلام کی طرف سے مولانا رحمت احمد کی فہمی مناظرہ مقرر ہونے سے اور مولانا ڈاکٹر وزیر خان مولانا فیض احمد کو اپنی ان کے سوا نہ تھے۔

انکشاف ۱۹۷۷ء میں آپ کی سرگرمی رحمت کے بارے میں مفتی نظام احمد شہابی انکوائری لکھتے ہیں

ڈاکٹر وزیر خان سران داخل آئے۔ آگرہ میں جنوبی فرائض کی آئی۔ اس کی سرپرستی ڈاکٹر صاحب نے کی۔ اگرچہ غصہ نہ ہو سکے۔ یہ مولوی فیض احمد صاحب کی کوئی نہ کہہ سکتے تھے۔ بہادر شاہ کا ورہ بدعا تھا۔

بریل سے جزل بنتے تھے۔ "دائیکل" بنی ہوئی تھی۔ ڈاکٹر صاحب بھی اس میں داخل کرنے کے۔ جزل بنتے تھے اور کھڑے تھے۔ انھوں نے ڈاکٹر صاحب کو اپنے ہر اور مولوی فیض احمد عزت داخل کے فیصلے کا مشورہ دیا۔ (مسند احمد کے چند خط، مطبوعہ دہلی)

دہلی میں پہنچنے کے بعد جزل بنت دہلی، ڈاکٹر وزیر خان انکوائری پوری اور مولانا فیض احمد شہابی کو تھیرا دینی فریاد کے ساتھ لکھتے چلے گئے۔ وہاں مولانا احمد اسی عہدہ شہابی کے ساتھ بی کر اگرچہ وہاں کے خلاف صورہ پڑی تھی۔ مگر سب کو کھنڈہ چھڑ کر شہابی پر پناہ چلا۔ وہاں بھی جب داکہائی ہوئی تو مستحق ہو کر انکوائری حضرت شہابی چلے گئے۔ مولانا ڈاکٹر وزیر خان چیتنے چیتنے کے یہ کمرہ چیتنے اور مولانا رحمت احمد کی فہمی کے پاس نہ کر رہی میں منجم ہو گئے۔

ڈاکٹر صاحب نے مولانا ڈاکٹر صاحب کے بعض حالات کو شہادہ کیا۔ ایک عرب شیخ عبداللہ کی بیوی کا آپ سے طلاق کیا اس نے آپ کو چھپا دیا۔ بے جا ہے تو آپ نے لینے سے انکار کیا جس کے بعد آپ کا عقیدہ نہ ہو سکا۔ اگرچہ ان کی حکومت نے سلطانہ کی

اور دوسرے کاموں میں کے ساتھ مولانا رحمت احمد صاحب نے بھی جنگ آزادی کا نقشہ بنانے میں حصہ لیا۔ جنگ میں شرکت فرمائی۔ ڈاکٹر مولوی وزیر خان انکوائری اور مولانا فیض احمد صاحب کی کے ساتھ دہلی کی جنگ آزادی میں شرکت ہونے (۱۳۶۱ء اور رحمت مطبوعہ دہلی) مفتی ڈاکٹر صاحب دہلی نے لکھا سب سے پہلے مولوی رحمت احمد کی یاد سے اس بارہ میں آئے کہ دہلی میں جہاد کی کیا صورت ہے؟ وہ اپنے فاضل تھے۔ (۱۳۶۱ء چاند سہم تاریخ خراج عہدہ لکھنؤ، مطبوعہ دہلی)

روزنامہ عبداللہ میں سب سے پہلے مولانا انکوائری اور مولوی رحمت احمد کی فہمی کی قیادت میں دہلی آئے اور بارہ پناہ ہوئے۔ مگر دہلی چلے گئے۔ (۱۳۶۱ء روزنامہ عبداللہ، مطبوعہ دہلی)

بہوش اگرچہ ان کے آپ کے خلاف خطہ چلا اور سلطان کیا کر مولانا کیمبر پوری انکوائری کے انکشاف میں اگرچہ ان کے خلاف کرنے والے نہیں کیا کہ جب پورہ آپ کا قصہ دیا جائے گا مگر مولانا کی فہمی اگرچہ ان کے جاننے اور کسی طرح پہنچے جاتے کہ کمرہ لکھتے تھے۔ کیونکہ میں آپ کی جان کا وہ دیکھتے تھے کہ نظام کر رہی تھی۔ اسی طرح پانی پت کی آپ کی مولانا کی جان کا بھی قیام کر رہی تھی۔

ڈاکٹر صاحب آپ سے دوسرے خطہ کا کمرہ لکھتے تھے وہ دہلی میں مصروف ہو گئے۔ جاتی اور وہ مجاہد کی پناہ شیخ فریاد سلطانہ شہابی کی نے وہ آپ کو کافی سہارا دیا۔ سلطانہ کی کی حکومت نے دہلی آپ نے لکھتے تھے کہ طرفہ انھیں کی تھوڑی پر آپ نے اور حضرت میں اسی عہدہ لکھتے تھے کہ "انکشاف" ڈاکٹر صاحب کے بارہ میں کا خطہ بند کر دیا۔ ۱۹۸۱ء میں ڈاکٹر صاحب آپ کا انتقال ہوا اور رحمت احمد میں آپ کی نہ تھی ہوئی۔

مولانا ڈاکٹر وزیر خان انکوائری پوری ۱۹۷۷ء ڈاکٹر وزیر خان انکوائری (مستوفی ۱۹۸۱ء) ۱۳۶۱ء مولانا رحمت احمد کے بننے والے تھے۔ والد محمد وزیر خان نے ابتدائی تعلیم کے بعد مرشد آباد (پنجاب) میں اگرچہ بی تعلیم دہلی اور پھر انکشاف لکھتے تھے یا جہاں رحمت سے آپ نے ڈاکٹر کی تعلیم حاصل کی۔ ساتھ ہی بی بی دہلی زبانی میں تعلیم اور انکشاف اور رحمت دہلی کا بھی گہرا مطالعہ کیا۔

بعد ازاں وہ انہی کے بعد کثرت کے ایک اسپتال میں حکومت کی طرف سے اسسٹنٹ سرجری مقرر ہوئے۔ اس کے بعد آگرہ آئے۔ یہاں اپنے کام کے ساتھ مفتی نظام احمد کو پناہ دینی مگر وہاں سے دہلی

دینی، ملی، سماوی اور ثقافتی سرگرمیاں

مشہور فیوضِ نبوی بر طائفہ صبیح

محدث اعظم انجمن کشن شہزاد مسجد دینی کا افتتاح

الہ آباد اس سال محدث اعظم مشن شافع زہرا بی نے ایک انتہائی کامیاب اور لمبیاں فلاحی خدمت کرتے ہوئے مشن کے سفر کے طور پر ایک عمارت لڑائی اور تعمیر کیا جو کہ پہلے کے سفر سے بے ساختہ اپنے تمام تر لوازمات کے ساتھ مکمل ہو گئی ہو گی اور ممبروں ۲۰۰۰ کو تعمیر کرنا کارکنان حضرت علامہ سید اسرار شرفی انجمن دینی نے پہلی قرارداد جو بن جا کر مسجد دینی کا افتتاح فرمایا اور دوسرے دن ممبروں نے وہ سچے اسی سفر میں مشن افتتاح کا پروگرام اور قرارداد حضرت علامہ سید اسرار شرفی نے صدارت تعمیر کرنا کارکنان اور مقررین نے شرعی اور ولایت کے لوازمات کے ساتھ عظیم الشان شرفی راجد بی نے انجام دیا یہ مولانا شرفی صاحب نے گجراتی میں خطاب فرمایا۔ حضرت مولانا صاحب شرفی (رحمۃ اللہ علیہ) مولانا شرفی (رحمۃ اللہ علیہ) اور حضرت علامہ شام رضا شکیں شرفی صاحب نے خصوصی خطاب فرمایا۔ مقررین کو کام سے سرگرم بنی برطانیہ پروموشن و سہیت کے حوالے سے حضور شیخ الاسلام علامہ سید محمد علی میاں صاحب مدظلہ العالی کی خدمات کو فلاحی تحریک میں کرتے ہوئے "محدث اعظم مشن ڈیڑری" کے ادارہ داران و کارکنان کو مبارکباد پیش کیا اور انہیں انقاد اور توفیق، انور و رحمت و رحمت و رحمت دینی سے کام کرنے کا غیر خوار و مشغور دیا۔

مولانا شرفی صاحب نے نعمت پاک کا نذرانہ پیش کیا، صلوات سلام و درود سرکار گاہ کی دعا کی جیسے کا افتتاح ہوا۔

دہلیت ————— محدث اعظم مشن ڈیڑری، برطانیہ

محدث دینی کرناٹک میں جشن رحمت عالم و نورث اعظم

۲۸ مئی ۲۰۰۷ بروز جمعہ روزہ مبارک و قدر کا فلاحی وفد محدث دینی میں انجمن پیغام رضا اراست کے پیغام کے ایک وفد و دانش رحمت عالم و دانش نورث اعظم و وحس پہاں ملت علامہ حلقہ ایو غلامی بہت ہی

عزت و احترام کے ساتھ مولا گیا جس میں مولانا انجمن صاحب لکھنؤ مفتی حضور انجمن بریلی شوگر شکر کے ملے کا مہمان اور مساجد اہل سنت سے شرکت فرمائی اور یہاں تک آئے جس اہل سنت ہائی جناب محمد صادق اللہ صاحب رضوی ایڈووکیٹ حنفی مسجد اعظم پٹنہ کے نام مفتی رحمت سید اہل حضرت کی تعلیمات پر بہت ہی جانتا تقریر فرمائی۔

آپ میں خلیفہ سرکار مفتی اعظم حضرت مولانا گاہا لائے رضوانی اعظم اہل و اعظم رضوی پر لب و لہجہ اور دینا گاہا لائے رضوانی، اہل و سر سے انجمن پیغام رضا اراست نے تقریر و تقریر و رسالت کی گاہا میں مولانا گاہا تقریر فرمائی۔ ان میں مولانا سلام و حضرت کی دعا کی جیسے کا افتتاح ہوا۔

دہلیت ————— مولانا رضوی انجمن پیغام اراست محدث دینی کرناٹک

مولانا ڈاکٹر ذی الکاظمی (الہ آبادی) کا مہمان اعظم اہل سنت

کی افتتاحی چہرہ اہل اور وہب کے شہر سے شہد الہ آباد کو

یوم خطیب اعظم پاکستان

مولانا جانا ہے۔ ملک و ایران ملک اہل سنت و جماعت کی تمام مساجد میں انور و خطبہ اکرام، خطبات جمعہ میں مجدد مسک اہل سنت انجمن ملک ولایت، عاشق وصال بہت صاحب اہل اہل محبوب دلیا، خطیب اعظم پاکستان حضرت الامام علامہ سید مولانا محمد شفیع قادری قدس سرہ الہادی فریض اللہ و روح کو فلاحی تعلیمات و رحمت پیش کرتے ہیں اور یہاں قراب کے لیے کا فلاحی کرتے ہیں۔ ان کا کل اہل سنت و جماعت کے انجمن و مودعہ سے انور و رحمت و رحمت لگتی ہے اور مسک حق کی تائید لگتی۔

حسب سابق اس سال بھی ان شاء اللہ ہمارے جب کی تیسری جماعت و مجدد کا جامع مسجد کی دو صوبہ، گلستان ڈاکٹر ذی (سولہ ہزار) کاروباری میں مولانا درود و روزہ کو فلاحی عرس مبارک کی تقریرات ہوں گی۔ آپ سے گزارش ہے کہ اہل سنت کے موانع اور مساجد و مدارس میں حضرت خطیب اعظم پاکستان علیہ الرحمۃ و الرضوان کو یہاں قراب کے لیے جمعہ ۳۱ مئی ۲۰۰۷ کو تمام خطیب اعظم پاکستان

ساتے کا سہارا کر کے جھانکنا جائز نہیں۔ (سبحانہ اللہ تعالیٰ)
 دیہوت۔ — مولانا کاٹھاری صاحب (الہ آبادی) لکھنا پڑی (پاکستان)

گھوٹی میں عرس شیخ العلماء

مفتی صدر الشریعہ امام الہادیہ شیخ العلماء حضرت علامہ الحاج
 ابوالفتح علی بن علی صاحب دیوبند دینی تعلیمی اعلیٰ مدرسہ میں سابق شیخ الحدیث
 صدر دارالعلوم اعلیٰ مدرسہ نعیمی اہل الرسول برائے شریف کا عرس مقدس
 سالہائے گزشتہ کی طبع اس سال بھی نہایت شرفی انجام کے ساتھ
 ۱۵ مارچ (۱۲ ذی الحجہ) کو صبح ۷ بجے بروز جمعرات منعقد ہوا۔ بعد نماز
 فجر قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، اس کے بعد نہایت قرآنی کا سلسلہ شروع
 ہوا جس کا آغاز ۱۲ صبح ۱۲ بجے شریف ہوا اور اہم افراد نے کلمہ
 خوانی کی۔ مولانا اسلام کے بعد چاروں گلی پڑی ہوئی، مگر بعد نماز عشاء
 چاند صاحب یہ وضو نہ کھوئی کے متبع و غیر متبع میں ایک جلسہ عام منعقد
 ہوا جس کی صدارت مولانا الحاج علامہ ابوالفتح قادری نے اہم اہل جامعہ
 اچھڑ پکھوئی نے کی۔ نتیجہ برائے شریف سے تحریک ہونے لگے
 مہمان مولانا مسعود رضا صاحب اور مولانا فدا مارا مصطفیٰ کاٹھاری مولانا
 مفتی شمس الدین صاحب چاند صاحب مولانا ممتاز احمد قادری نے حضرت شیخ
 العلماء کے اعلیٰ کارنامے و فتویٰ پر بیزگاری کا کافی تقریریں میں خوب
 واضح کیا اور شیخ پر مولانا جمال مصطفیٰ قادری پر مجلس چاند صاحب مفتی
 آئی مصطفیٰ صاحب مولانا احمد خاں بیگانی مولانا محمد نورانی بیگانی وغیرہ
 موجود رہے۔ عشاء اسلام کے بعد کھڑوا کا صدر الشریعہ مولانا فدا
 مصطفیٰ صاحب کاٹھاری کی دعا میں پڑنے کا اہتمام ہوا۔

دیہوت۔ — مولانا اختر بیگانی صاحب مولانا شیخ العلماء پکھوئی اور

عرس مفتی امیر ملت نوساروی

شہر نوساروی میں آرام فرما رہے تھان نوسارہ محل بکوار
 غوثیت، چارم روز جمعیت، یہاں بارگاہ قیامت و امیر ملت حکیم قادری
 مولانا مفتی ابوالسید امیر الدین بیگانی انکوائری جنگی کلائی دفاعی
 نوساروی علیہ الرحمہ کا سالانہ عرس پاک موجود صاحب ہاتھ
 طریقت حضرت مولانا سید ابوالحسن امیر الدین امیر ملت صاحب قلعہ کی سر
 پرانی میں نہایت ڈاکہ اشتہام کے ساتھ منایا جا رہا ہے۔

۲۶ درجہ العرب ۱۳۶۸ھ کو ۱۱ بجے قرآن خوانی ہوئی بعد
 نماز عشاء جلسہ منسلک ہوا، بعد نماز عصر منسلک چارم گلی پڑی اور عشاء

ڈاکر ہوگا۔ بعد نماز مغرب راجب دفاعی کا جلسہ ہوگا اور بعد نماز عشاء
 جلسہ اعلیٰ مدرسہ کے چار گلیات ہوں گے جو میں صلوٰۃ کا سہارا ہوگا۔

۳۰ درجہ العرب ۱۳۶۸ھ کو ۱۱ بجے قرآن خوانی ہوئی بعد
 میں مجلس عشاء شریف ہوگا اور صلوٰۃ اسلام اور فاضل شہر خوانی اور قرآن
 شریف پڑھیں عرس مفتی امیر ملت علیہ الرحمہ کی تقریرات اشتہام پر ہوگا۔
 تحریک کا کریمانہ خیال ہوا ہے۔ اہل دیوبند۔

دیہوت اور چاند صاحب کلائی عرس مفتی امیر ملت کلائی، انکوائری

کلائی سلسلہ "امیہ اپنی نعت"

نعت شامی کا کلائی کی نعت اپنے کی نعت سے اشتہار پڑی
 پکھوئی نے "امیہ اپنی نعت" کے نام سے ایک کلائی سلسلہ کے اجرا کا فیصلہ
 کیا ہے۔ اس میں شامل ہونے کے لیے شعراء کرام ہندی ایک نشست
 نشست پاک باغ پڑی اور شعراء کے ساتھ دیگر افراد کی جناب کلائی
 حسین خوشدل کا کلائی کر رہی۔ ساتھ میں اس کتاب کی پیش کی قیمت
 ۱۰ روپے رکھی گئیں۔ کتاب شائع ہونے ہی کا پانی آب کلائی دی
 جانے کی نعت پاک پکھوئی کا ہے

Md. Farhat Hussain Khushdi
 Dept. of Urdu-2 Zila School
 Hazaribagh-825301 (Jharkhand)
 Editor-Akhbar-e-Onssa
 Dewan Bazar, Cutback-753001

اہم اعلان ہر گھنٹہ گرام امیہ آپ کو بتاتے ہوئے
 ہمارے اور آپ کے کھانے کیلئے ہمارے کارکن ہیں انہیں ہمارے
 مسئلہ سمجھا جا رہا ہے، ہر گھنٹہ ہمارے کارکن ہمارے کے ہمارے
 انہوں نے اپنی کلائی شپ کی قیادت میں کرنا ہے۔ ان کی بے کلائی
 سے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی
 کر رہے ہمارے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی
 ہمارے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی
 30401 Jan-06-Dec-07 کی کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی
 کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی
 کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی
 آپ کو کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی ہمارے کے کلائی



تخلیق قرآنی و وحی کی روشنی میں قرآنی تفسیر کی ترکیب "ادبیت اسلامی" کے علمی و تحقیقی ادارے

"المجمنۃ العلمیۃ" کی مایہ ناز تخلیقات

اہل حضرت علم و فضلہ، ائمہ دینی و علم و ہدایت، شہداء و مامورین الشاہد امام احمد رضا خان مدظلہ

کی شہرہ معروف عربی تصنیف الخیر

جَدُّ الْمُمْتَارِعِ رَدُّ الْمَحْتَارِ (المجلد الثانی)

نورِ صورتِ حق میں ہدیہ قرآن مجید کی تفسیر کے ساتھ "مکتبۃ المدینہ" بابِ طبرہ قرآنی کے تھکان سے چھاپی ہوئی کتاب ہے۔

اس عظیم پیشکش کی چند خصوصیات

(۱) قرآن کریم کی تفسیر اور اہل علم کی "خلافت" میں اپنی کڑی کا اتمام۔

(۲) قرآن مجید کی کرامات۔

(۳) قرآن کریم کی کرامات میں اہل ضرورت و فاقہ و ماطن و مہاجرین کی

(۴) قرآن کریم کی کرامات میں اہل ضرورت و فاقہ و ماطن و مہاجرین کی

(۵) اہل حضرت محمد کے بیان کہ قرآن کریم کی اصل بقدر اہل علم کے

(۶) قرآن مجید میں اہل علم کی کرامات کی وضاحت اور تفسیر

(۷) اہل حضرت محمد کے بیان کہ قرآن کریم کی اصل بقدر اہل علم کے

(۸) اہل حضرت محمد کے بیان کہ قرآن کریم کی اصل بقدر اہل علم کے

(۹) قرآن کریم کی کرامات میں اہل علم کی کرامات کی وضاحت اور تفسیر

بیت "المجمنۃ العلمیۃ" مائیں دی کر کے قرآن مجید کی تفسیر اور اہل علم کی کرامات کی وضاحت اور تفسیر

اس کتاب کی پہلی اور دوسری جلد مکتبۃ المدینہ کے دار و نشر و طباعت کا صاحب امتیازیت پر دستخط ہے۔

مکتبۃ المدینہ

مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ محلہ مود النور پراثر سبزی منشی باب المدینہ کراچی فون: 4321300

میدان اور میدان عربیہ کراچی فون: 3642211

کراچی فون: 2203311

لاہور اور لاہور کراچی فون: 7311679

فان احمد آباد کراچی فون: 4511192

سرگودھا اور سرگودھا کراچی فون: 2532625

کوئٹہ اور کوئٹہ کراچی فون: 5275844

پشاور اور پشاور کراچی فون: 5275844

آبہ اور آبہ کراچی فون: 5275844